

## 102871- بطور تماشہ اللہ تعالیٰ کی تختیر کرنا

### سوال

میرا ایک دوست جہالت میں مذاق کیا کرتا تھا میں اس کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں کہ ایک بار وہ اپنے دوسرے دوست سے مذاق کر رہا تھا جو اسے ذلیل سمجھ رہا تھا، پہلے نے ریسور پکڑ کر پوری جہالت سے کہا "میں ضرور اللہ کو بتاؤں گا" پھر وہ ٹیکی فون میں بھی کہتا رہا "اللہ کو خوش آمدیہ" گویا کہ وہ اللہ سے بات کر رہا ہے، میں جانتا ہوں کہ یہ جائز نہیں، لیکن کیا یہ شرک ہے؟

### پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر ایمان اللہ کی تعظیم اور بزرگی اور اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری پر مبنی ہے، اسی بنابر اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے کافروں پر عیب لگایا اور بتایا ہے کہ انہوں نے جب اللہ کی اس طرح قدر نہ کی جس طرح قدر کرنے کا حق تھا تو انہوں نے اس کے ساتھ شرک کا ارتکاب کیا، اللہ کا فرمان ہے :

﴿اُور ان لوگوں نے جیسی قدر اللہ تعالیٰ کی کرنی چاہیے تھی نہیں کی، ساری زمین قیامت کے روز اس کی مٹھی میں ہو گی اور تمام آسمان اس کے دامنے ہاتھ میں لپیٹ ہوئے ہونگے، وہ پاک اور برتر ہے ہر اس چیز سے جبے لوگ اس کا شریک بنائیں﴾۔ الزمر (67).

اللہ جل شانہ عظیم ہے جس کی عظمت سے قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿قریب ہے کہ اوپر سے آسمان پھٹ پڑیں اور تمام فرشتے اپنے رب کی پاکی تعریف کے ساتھ بیان کر رہے ہیں اور زمین والوں کے لیے استغفار کر رہے ہیں، خوب سمجھ رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہی معاف کرنے والا رحمت والا ہے﴾۔ الشوری (5).

جو کوئی بھی اللہ تعالیٰ کی حقوقات میں غور و فکر کرے اسے اللہ کی عظمت کے آثار نظر آئیں گے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کرستی اور عرش کے متعلق فرماتے ہیں :

﴿کرسی کے مقابلے میں ساتوں آسمان ایسے چھلے کی طرح ہیں جو ایک میدان میں ہو، اور کرسی پر عرش کی فضیلت اس طرح ہے کہ جس طرح اس میدان کو چھلے پر ہے﴾۔

علامہ ابافی رحمہ اللہ نے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ (1/223) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

ایک ہی دل میں اللہ کی تختیر اور اللہ کی تعظیم جمع نہیں ہو سکتی، اسی اللہ یا اس کی آیات یا اس کے رسولوں کے ساتھ استہزاء اور مذاق کرنا کفر ہے، وہ جس طرح بھی ہو چاہے حقیقتاً ہو یا بطور مذاق، سورۃ التوبۃ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿منا قھوں کو ہر وقت اس بات کا کھٹکا لگا رہتا ہے کہ کہیں مسلمانوں پر کوئی سورت نہ نازل ہو جائے جو ان کے دلوں کی باتیں انہیں بتا دے، کہہ دیجئے کہ تم مذاق اڑاتے رہو، یقیناً اللہ تعالیٰ اسے ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈرد بک رہے ہو﴾۔

﴿اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دیجئے کہ ہم تو یونہی آپس میں نہی مذاق کر رہے تھے، کہہ دیجئے کہ اللہ اور اس کی آیات اور اس کا رسول ہی نہی مذاق کے لیے رہ گئے ہیں﴾۔

﴿تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم نے ایمان کے بعد کفر کیا ہے، اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگز بھی کر لیں تو کچھ لوگوں کو ان کے جرم کی سنگین سزا بھی دیں گے﴾۔ التوبۃ (65-66).

شیخ الاسلام ابن تیمیہ کہتے ہیں :

"یہ آیت اللہ تعالیٰ کے اور اس کی آیات اور اس کے رسول کے ساتھ استہزا کرنے پر کفر میں نص ہے، اور یہ آیت اس پر دلالت کرتی ہے کہ جس کسی نے بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تتفیص اور توپیں کی چاہے وہ تحقیقاً ہو یا بطور مذاق اس نے کفر کا ارتکاب کیا"

دیکھیں : الصارم المسلط (70/2).

قاضی ابو بکر بن العربي احکام القرآن میں اس آیت کے متعلق کہتے ہیں :

"ان منافقوں نے جو کچھ کہا وہ یا تو حقیقاً کہا یا پھر بطور مذاق، اور وہ جس طرح بھی کفر ہے؛ کیونکہ کفر یہ مذاق کرنا بھی کفر ہے اس میں امت کے ہاں کوئی اختلاف نہیں" اہ

اور علامہ سعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ساتھ استہزا کرنا یعنی کفر اور دین اسلام سے خارج ہونا ہے، کیونکہ دین کی اصل اللہ تعالیٰ اور اس کے دین اور اس کے رسولوں کی تفہیم پر مبنی ہے اور ان میں سے کسی چیز کے ساتھ استہزا کرنا اس اصل کے منافی ہے، اور اس کا بہت شدید مناقض ہے"

اس شخص نے جو کچھ کہا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی تحقیر ہے، ظالم لوگ جو کچھ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے بند و بالا ہے اور کلام اور خطاب میں اللہ جل شانہ کو بشر کی منزلت پر اتنا رنا کفر ہے، اللہ کے دین کی ادنیٰ سی معرفت رکھتے والا شخص اس کے کفر ہونے میں کوشی شک و شبه نہیں رکھتا، اور ایسا عمل تو وہی شخص کر سکتا ہے جو بالکل جاہل ہو اور اس کی جمالت انتہائی ہو، یا پھر وہ آدمی جس کا دل اللہ کے وقار اور مرتبہ کو جانتا تک بھی نہیں !!

پھر اس نامہ کے کفر و استہزا اور تماشہ میں اور بھی زیادتی کرتے ہوئے یہ کہا "میں ضرور اللہ کو بتاؤں گا" تو کیا اللہ تعالیٰ اس جاہل اور ظالم کی خبر کا محتاج ہے؟!!

فرمان باری تعالیٰ ہے :

۔(یعنی اللہ تعالیٰ پر آسمان و زمین میں جو کچھ ہے کوئی چیز غنی نہیں)۔ آل عمران (5).

اس مسکین کو چاہئے کہ وہ اپنے ایمان کی تجدید کرے اور نئے سرے سے اسلام میں داخل ہو، اور اس صریح کفر سے اللہ کے ہاں توبہ واستغفار کرے، اور اپنی باقی ماندہ عمر میں اعمال صالحہ کرہت سے کرے، اور صدقہ و خیرات بھی حسب استطاعت کرے، امید ہے اللہ تعالیٰ اس سے درگزر فرمائے کہ اس کی اس جمالت وعداً و عوت کو معاف کر دیگا۔

واللہ اعلم۔